عمدۃ المطالب

ترجمہ

مناقب آلِ ابی طالبؑ

جلد اوّل

مؤلف شیخ محدّث امام حافظ محمدؐ بن علیؒ شہر آشوب متوفی ۵۸۸ھ

ترجمہ و حواشی۔ ملک العلماء مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ ملتان

حسب فرمائش

شیعہ جنرل بک ایجنسی۔ محلہ شیعہ لاہور

مطبع انصاف پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

راہنمائی کے لیے ہے۔ افمن اسس بنیانہ علی تقوی من اللہ ورضوان خیر ام من اسس بنیانہ علی شفا جرف ھار فانھار بہ فی نار جہنم (کیا جو شخص بنیاد اس کی عمارت کی اوپر تقویٰ کے اللہ کی طرف سے اور رضامندی کے بہتر ہے یا جو شخص بنیاد رکھے عمارت اپنی کی اوپر کنارے کھائی گرنے والی کے پس لے کر گرے اس کو بیچ آگ دوزخ کے (اپنا) میں نے راہ صواب و حق کی تلاش علماء، عامہ اور خاصہ کے کتب سے ساتھ ساتھ تلاش کی ہے۔ کیونکہ اگر وہ مخالف مکتبہ خیال کے لوگ ایک حدیث کی نقل کرنے میں متفق ہو جائیں۔ تو حدیث ان پر حاکم قرار پائے گی۔ اگر ایک فرقہ اس بات کے خلاف اعتقاد رکھتا ہیں کہ اس نے روایت کیا ہے اور جس چیز کو نقل اور روایت کیا اس کے الٹ کا معتقد ہو گیا تو ایسا فرقہ خطا کا مرتکب ہوا۔ تو پھر انسان اس چیز کی روایت کیوں کرے جو اس کے نزدیک جھوٹی ہو۔ اور اس کا اعتراف کرے جس سے اس کا خصم حجت قرار دے اور اس بات کو کیوں کر تحریر کر سکتا ہے جو اس کے علم کے مخالف ہو۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ ایسی روایت مخالفین کے ہاں موجود ہیں جو ان پر خود حجت ہیں۔ فقد انطقہم اللہ الذی انطق کل شی (ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے گویا کیا ہے جس نے ہر چیز کو گویا کیا یعنی حق بات ان کی زبان سے نکال دی) اگرچہ شیطان اپنے غرور قائم رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ فقد یابی اللہ ان یتم نورہ (اللہ تعالیٰ اپنے نور کو تمام کر کے ہی دم لے گا۔ میں نے اس کتاب میں فریقین کی احادیث کو جمع کرنے کا التزام کیا ہے۔ ساتھ ہی میں کہتا ہوں۔ میں قلیل البضاعت اور تصنیف اور تالیف کا کام۔ یہ کام ایک عظیم المرتبت ہے میں تو صرف اس وقت اس شخص کی پوزیشن میں ہوں جس نے بکھرے ہوئے موتیوں کو پایا۔ اور ان کو لڑی میں پرو دیا۔ اکثر ایسا ہوا ہے کہ بیمار انسان تندرست جاتا ہے صحیح وسالم آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ نابینا منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔ بینا عقل مند ٹھوکر کھا جاتا ہے۔ سماع، قرأت، مناولہ مکاتبت اور اجازہ کے باعث جب مجھے اہل علم اور دیانت کی ایک جماعت نے اجازت دے دی۔ تو تب میں کہتا ہوں کہ مجھے حدیث بیان کی مجھے خبر دی اور مجھے آگاہ کیا (فلاں شخص نے)